फर्ज़

فرض

اداکاران

جیتندر - ببیتا - کپھا
مکری - موہن چوٹی

قیمت دس نئے پیسے

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

گانے

فرض فلم کے

گانا نمبرا

مست بہاروں کا میں عاشق میں جو چاہے پیار کروں
چاہے گلوں کے سائے سے کھیلوں چاہے کلی سے پیار کروں
سارا جہاں ہے میرے لئے۔ میرے لئے
میں ہوں وہ دیوانہ جس کے سب دیوانے ہاں
کس کو ہے ضرورت تیری اے زمانے ہاں
میرا اپنا رنگ دنیا سے کیا واسطہ
میرے دل میں تمناؤں کی دنیا جواں ہے
میرے لئے۔ میرے لئے
میری آنکھوں سے ذرا آنکھیں تو ملا دے ہاں
میری راہیں روکے نظریں تو جھکا دے ہاں
تیرے سر کی ہے قسم میں جو چلا گیا صنم
تو یہ رت بھی چلی جائے گی
یہ رت جواں ہے میرے لئے۔ میرے لئے
سب کو یہ بتا دو کہ دو نظر سے ہاں
کوئی بھی میرے سوا گزرے نہ ادھر سے ہاں
تبلا دو جہاں کو سمجھا دو خزاں کو آئے جائے یہاں نہ کوئی
یہ گلستاں ہے میرے لئے میرے لئے

گانا نمبر ۲:۔ تم سے او جبند کبھی
محبت نہ میں نے کرنی تھی
مگر میرے دل نے مجھے دھوکا دیدیا
ہاں مگر میرے دل نے مجھے

لڑکی: تم سے او دیوانے کبھی محبت نہ میں نے کرنی تھی
مگر میرے دل نے مجھے دھوکا دیدیا
ہاں مگر میرے دل نے
آگ لگ گئی نس نس میں
نیند رہی نہ رہا چین بس میں
تو بھی جانے نہ اب مجھ سے پیار کی یہ رسمیں قسمیں
آ گئی بلبل قفس میں
توبہ میری توبہ ۔ یہ اپنی حالت
نہ میں نے کرنی تھی ۔ مگر میرے دل نے ۔
لڑکا:۔ لوگ یہ مجھکو ہیں سمجھانے
بہت رہی تھی سننے گانے
میں نے تمہیں کس لئے چھیڑا
راہوں میں آئے جانے ۔ مجھے سب ہیں ستانے
تم سے او جبند کہ یہ شرارت
نہ میں نے کرنی تھی ۔ مگر میرے دل نے ۔
لڑکی:۔ شام سویرے دل گھبرائے
لڑکا:۔ رازِ دل نہ کھل جائے

رادھا مارے سینوں میں چھپ گے
روز کوئی آئے جائے
کاہے پہرا لگائے
تو سب میری تو بہ یہ قیامت
نہ میں نے کمر تی کبھی ۔ مگر میرے دل نے —
گانا نمبر ۳ ۔ بار بار دن یہ آئے ۔ بار بار دل یہ گائے
تو جئے ہزاروں سال ۔ یہ میری ہے آرزو
ہیپی برتھ ڈے ٹو یو
ہیپی برتھ ڈے ٹو یو سنفا
ہزار بتو نے دامن تھام لوں میں کس کا
کیا مثال دوں میں تیری نام لوں میں کس کا
نہیں نہیں ایسا حسین کوئی نہیں
جس پر نظر رک جائے بے مثال جو کہلائے —
اوروں کی طرح تجھے میں بھی تحفہ آج لاتا
میں تیری حسین محفل میں پھول لیکر آتا
جی نے کہا اسے کیا ہے پھولوں کی ضرورت
تو بہار خود کہلائے ہر کلی کا دل دھڑکائے —
پھولوں نے چمن سے تجھکو ہے سلام بھیجا
تاروں نے گگن سے تجھکو یہ پیام ہے بھیجا
دعا ہے یہ خدا کرے آئے شوخ تجھکو
جانکی نظر لگ جائے آئے تو قیامت آئے —

گانا نمبر ۴ :- دیکھو دیکھو جی

سوچو جی کچھ سمجھو جی

باغوں میں پھولوں کے میلے ہیں ۔ پھر کیوں اکیلے ہیں

ہم تم ۔ ہم تم ۔ تم ہم

ایسے روٹھو نہ ہم سے خدا کے لئے

کہ ہم ہیں تیار ہر اک سزا کے لئے

جو چاہے کہہ لو ہم سے ۔ سن لو ہم سے ... ہاں

حسن تو عشق کی داستاں بن گیا

کہ عشق ایسے میں کیوں بے زباں بن گیا

ہاں چھوڑو نا ہی کہہ دو کچھ تو تو ہاں

محبوب ہمارے تمہیں کیا پتہ

کہ ہر کلی بن گئی آج محبوبہ

ایسے میں تم بھی ہم کو دلبر کہہ دو ۔ دو

گانا نمبر ۵ :- آجا آ آ ۔ آ آجانا

ہوں ہوں

یہاں دیکھنے والا سننے والا کوئی نہیں

بس میں اور تو تو اور تو

نا نا نا ۔ نا نا نا جا

آجا میرے پاس

یا یا یا میں چلی آؤں تیرے پاس

یہ تنہائی ہائے ہائے میں اور تو اور تو تو

یہ میں ہوں یہ تو ہے یہ
ہے یہ کالی رات
واکیلے اب سن لے ہم دونوں دل کی بات
مجھے بیقرار کر تھوڑا سا تو پیار کر
یہ ہے میرے دل کی آرزو
نہ سوچا۔ نہ سمجھا۔ نہ دیکھا۔ نہ جانا
نہ کر ہی بیدردی تو کیسا دیوانہ
میں بھی آنکھیں چراؤں
تجھ سے دامن چھڑاؤں
لیکن کیا کروں میں آئی لو یو
ٹو یو ٹو

گانا نمبر ۲:۔ ہم تو تیرے عاشق ہیں صدیوں پرانے
چاہے تو مانے چاہے نہ مانے
لڑکی:۔ ہم بھی زمانے سے ہیں تیرے دیوانے
چاہے تو مانے چاہے نہ مانے
لڑکا:۔ آئی ہے یوں پیار سے جوانیاں یہ جوانیاں
ارماں دل میں ہیں دل مشکل میں ہے
جانِ تمنا
لڑکی:۔ تیرے اسی پیار کی کہانیاں
ہر محفل میں ہیں سب کے دلوں میں ہیں جانِ تمنا
جلتے ہیں سب مجھکو اپنے بیگانے

چاہے تو مانے چاہے نہ مانے
سوچو محبت میں کبھی ہاتھ سے دامن چھوٹے تو
دو دل رو بیٹھیں تو پھر کیا ہو
لڑکا:۔ ایسا نہ ہوگا نہیں کبھی پیار میں
وعدے جھوٹے تو دو دل رو بیٹھیں تو
تو پھر کیا ہو
ہم تو چلے آئے صنم تجھ کو منانے
چاہے تو مانے چاہے نہ مانے
مست نگاہوں سے اس دل کو
مست بنائے جا اور بنائے جا پیار بھرے سماں
لڑکی:۔ دل پر تیرے شوق سے ستمگر
بھیٹیں لگائے جا
تیر چلائے جا یاد سے پر
تیر کبھی بن جاتے ہیں خود نشانے
چاہے تو مانے چاہے نہ مانے
لڑکا: ہم تو تیرے تھا عشق ہیں صدیوں پرانے
لڑکی:۔ ہم بھی زمانے سے ہیں تیرے دیوانے
چاہے تو مانے چاہے نہ مانے

ختم شد